تعارف وخدمات وفاق المدارس العربیہ پاکستان

مولانا عبدالمجید زید مجدہم
ناظم مرکزی دفتر وفاق المدارس ملتان

قرآن وحدیث کی تعلیمات کے بغیر کسی اسلامی معاشرہ کی بقاء اور اس کے قیام کا تصور نہیں کیا جاسکتا۔ اسلامی تعلیمات ہی پر کسی اسلامی معاشرہ کی بنیاد اور داغ بیل ڈالی جاسکتی ہے۔قرآن وحدیث اسلامی تعلیمات کا منبع ہیں اور دینی مدارس کا مقصد اس کے سوا اور کیا ہے کہ اسلامی تعلیمات کے ماہرین ،قرآن وحدیث پر گہری نگاہ رکھنے والے علماء اور علوم اسلامیہ میں دسترس رکھنے والے رجال کار پیدا کئے جائیں۔ جو آگے مسلمان معاشرہ کا اسلام سے ناطہ جوڑنے ،مسلمانوں میں اسلام کی بنیادی اور ضروری تعلیم عام کرنے اور اسلامی تہذیب وتمدن کی ابدی صداقت کو اجاگر کرنے کا فریضہ انجام دیں۔

برصغیر میں دینی روایات اور اسلامی اقدار کے تحفظ وسربلندی کے لئے علماء حق نے جو مجاہدانہ وسرفروشانہ کردار ادا کیا ہے، وہ تاریخ کا ناقابل فراموش باب ہے۔مشیت خداوندی نے برصغیر کے اہل علم کے لئے یہ سعادت مقدر کی کہ انہوں نے مآثر اسلامیہ کی حفاظت کے لئے دیگر عالم اسلام کے طریق سے ہٹ کر مدارس دینیہ کے قیام و استحکام کا بےنظیر کارنامہ سرانجام دیا۔ مدارس دینیہ کی یہ عظیم طاقت مختلف حصوں میں بٹی ہوئی تھی۔ قیام پاکستان کے بعد اکابر علماء دیوبند نے مسلمانانِ پاکستان کے اسلامی تشخص کو برقرار رکھنے' مملکتِ خداداد پاکستان میں دینی مدارس کے تحفظ واستحکام اور باہمی ربط کو مضبوط بنانے اور مدارس کو منظّم کرنے کے لئے ایک تنظیم کی ضرورت محسوس کی۔

چنانچہ 20 شعبان المعظم 1376ھ مطابق 22 مارچ 1957ء کو جامعہ خیر المدارس ملتان کی مجلس شوریٰ کا سالانہ اجلاس استاذ العلماء حضرت مولانا خیر محمد جالندھری نور اللہ مرقدہ کی صدارت میں منعقد ہوا جس میں شمس العلماء حضرت مولانا شمس الحق افغانیؒ کی تحریک پر عملی اقدام کے لئے پانچ رکنی ایک کمیٹی تشکیل دی گئی اور حضرت مولانا احتشام الحق تھانویؒ کو کنوینئر مقرر کیا گیا۔ تنظیمی کمیٹی کے اجلاس منعقدہ 15-14 ربیع الثانی 1379ھ

مطابق 19-18 اکتوبر 1959ء میں باقاعدہ طور پر وفاق المدارس العربیہ پاکستان کے نام سے ایک ہمہ گیر تنظیم کی بنیاد رکھی گئی۔ جس میں وفاق کے دستور کی منظوری کے ساتھ ساتھ تین سال کے لئے عہدیداران کا انتخاب عمل میں آیا۔ صدر وفاق: شمس العلماء حضرت مولانا شمس الحق افغانی رحمۃ اللہ علیہ، نائب صدر اول استاذ العلماء حضرت مولانا خیر محمد جالندھری رحمۃ اللہ علیہ، نائب صدر دوم محدث عصر حضرت مولانا محمد یوسف بنوری رحمۃ اللہ علیہ، ناظم اعلیٰ: محمود الملۃ حضرت مولانا مفتی محمود رحمۃ اللہ علیہ، خازن: فقیہ العصر حضرت مولانا مفتی عبداللہ رحمۃ اللہ علیہ۔ حق تعالیٰ شانہ نے وفاق کے قیام کا عظیم کام ان مقتدر و مقبول ہستیوں سے لیا۔

ملک گیر سطح پر تمام دینی مدارس کی ایسی فعال اور مربوط تنظیم کی مثال دیگر اسلامی ممالک میں نہیں ملتی۔ یہ امتیاز صرف پاکستان کے دینی مدارس کو حاصل ہے کہ وہ ایک مربوط تعلیمی نظام سے وابستہ ہیں اور کتاب و سنت کی ترویج و اشاعت اور شعائر اسلام کے تحفظ و بقاء کے لئے ان کی آواز ایک ہے۔

پاکستان کی تاریخ میں متعدد حکومتوں نے دینی مدارس کو کچلنے اور ان کی آزادی کو پامال کرنے کی مختلف کوششیں کی ہیں، مگر بحمداللہ وفاق المدارس نے ایسے ہر موقع پر مدارس کو حکومتی مداخلت اور سرکاری دستبرد سے بچانے کے لئے اپنا فریضہ نہایت دیانت و جرأت سے انجام دیا اور انشاء اللہ آئندہ بھی دینی مدارس کے تحفظ و بقاء کے لئے وفاق المدارس العربیہ پاکستان اسی طرح اپنا کردار ادا کرتا رہے گا۔

وفاق المدارس نے دینی مدارس کے تحفظ و بقاء، اہل علم کے درمیان توافق و رابطہ، نظام تعلیم و امتحانات میں یکجہتی، جامع نصاب کی ترتیب شہادات کے اجراء اور جدید علوم و فنون اور عصری تقاضوں کے مطابق حسب ضرورت اب تک جو اقدامات کئے ہیں وہ بلاشبہ تاریخ ساز ہیں۔

وفاق المدارس اپنے اغراض و مقاصد کے حصول کے لئے حضرت مولانا سلیم اللہ خان رحمۃ اللہ علیہ کی قیادت میں تقریباً چالیس سال تک کوشاں رہا اور ان کے دور میں وفاق اپنے بام عروج کو پہنچا۔ حضرتؒ نے ملک کے کونے کونے میں مدارس کے دورے کر کے وفاق کی اہمیت کو اجاگر کیا، جس سے مدارس میں وفاق کے نصاب تعلیم و نظام امتحان کی مکمل پابندی ہونے لگی اور تمام درجات کے امتحانات کا آغاز ہوا۔

اِس وقت وفاق المدارس العربیہ پاکستان ملک کا سب سے بڑا دینی تعلیمی بورڈ ہے جو کہ شیخ الحدیث حضرت مولانا ڈاکٹر عبدالرزاق اسکندر صاحب دامت برکاتہم العالیہ (صدرِ وفاق)، حضرت مولانا انوار الحق صاحب دامت برکاتہم العالیہ (نائب صدر)، حضرت مولانا مفتی محمد رفیع عثمانی صاحب دامت برکاتہم العالیہ (نائب صدر) اور حضرت مولانا محمد حنیف جالندھری صاحب مدظلہ العالی (ناظم اعلیٰ وفاق) کی قیادت میں دینی خدمات سرانجام دے رہا ہے اور ترقی کی منازل طے کر رہا ہے۔ جس کے تحت انیس ہزار چار سو اکانوے (19491) مدارس

وجامعات مع شاخہائے کام کررہے ہیں۔ان مدارس میں ایک لاکھ چالیس ہزار پانچ سوپچیس(140525) اساتذہ کرام خدمات سرانجام دے رہے ہیں۔جبکہ چوبیس لاکھ اٹھانوے ہزار تین سوانتیس(2498329)طلبہ /طالبات زیرتعلیم ہیں۔

وفاق المدارس سے اب تک فارغ التحصیل ہونے والے علماء کی تعداد ایک لاکھ چون ہزار آٹھ سو اڑتالیس(154848)، عالمات کی تعداد ایک لاکھ اٹھاسی ہزار نوسوتیئیس (188923)اور حفاظ کی تعداد گیارہ لاکھ اٹھانوے ہزار چار سواڑتیس(1198438)ہے۔

ضابطہ کار:

وفاق المدارس العربیہ پاکستان کا صدر دفتر ملتان میں ہے۔وفاق المدارس کی اصل قوت اس کی مجلس شوریٰ ہے اور وہی وفاق کے اغراض ومقاصد کی تکمیل کی نگران ہے اور وفاق کے عہدیداران کا انتخاب کرتی ہے۔ مجلس عاملہ ,,وفاق،، کے نظم ونسق کی ذمہ دار ہے۔

’’وفاق المدارس العربیہ پاکستان‘‘ ایک خالص تعلیمی اور غیر سیاسی تنظیم ہے۔جس کا کسی سیاسی جماعت سے کوئی تعلق نہ ہے اور وفاق بحیثیت وفاق نہ کوئی سیاسی موقف اختیار کرتا ہے نہ ملکی سیاست کے کسی مسئلہ میں اظہار رائے کرتا ہے اور نہ ہی اس بارہ میں ملحقہ مدارس وجامعات کو کوئی ہدایت جاری کرتا ہے۔

وفاق کا مسلک:

’’وفاق‘‘ کا مسلک عقائد اہل السنۃ والجماعۃ مطابق تشریحات فقہ حنفی وسلف صالحین اکابر علماء دیوبند ہوگا۔

وفاق المدارس العربیہ پاکستان کے اغراض ومقاصد:

(۱) ملحقہ جامعات و مدارس عربیہ کے جملہ درجات بشمول تکمیل وتخصص وتدریب المعلمین والمعلمات کے لئے جامع نصاب تعلیم مرتب کرنا اور امتحانات میں کامیاب طلبہ وطالبات کو شہادات (اسناد) جاری کرنا۔

(۲) مدارس عربیہ وجامعات میں باہمی اتحاد وربط پیدا کرنے کی کوشش اور ان کو منظم کرنا۔

(۳) مروجہ نصاب تعلیم میں جدید دینی تقاضوں کے مطابق مناسب وموزوں تصرف کرنا اور حسب ضرورت کتب طبع کرانا۔

(۴) وہ مدارس وجامعات جو اس وفاق سے الحاق کریں ان میں نصاب تعلیم، نظام تعلیم اور امتحانات میں باقاعدگی، یک جہتی اور ہم آہنگی پیدا کرنا۔

(۵) جدید عصری تقاضوں کے مطابق تعلیمات اسلامیہ کی ترویج اور نشر واشاعت اور اہم موضوعات پر مستند اور

تحقیقی کتابیں تالیف وتصنیف کرانا۔

(۶) مدارس دینیہ وجامعات کے تحفظ وترقی اور معیار تعلیم کو بلند کرنے کے لئے صحیح اور موثر ذرائع اختیار کرنا۔

(۷) تربیت المعلمین والمعلمات کا موثر ومناسب انتظام کرنا۔

وفاق المدارس کے امتحانات کا دائرہ کار:

وفاق المدارس کے اغراض ومقاصد میں اہل علم کے درمیان توافق ورابطہ، نظام تعلیم میں یکسانیت اور امتحانات ونصاب میں یکجہتی کو کلیدی حیثیت حاصل ہے۔ ان امتحانات میں ہر سال ملک بھر کے مدارس وجامعات کے دو لاکھ سے زائد طلبہ وطالبات شرکت کرتے ہیں۔ انتظامی طور پر یہ ایک مشکل کام ہے کہ خیبر سے کراچی اور کوئٹہ سے گلگت تک تمام مدارس وجامعات کے طلبہ ایک مقررہ تاریخ اور معین وقت میں متعین مراکز کے اندر جمع ہو کر اس شان سے امتحان دیتے ہیں کہ ایک ہی وقت میں پرچہ سوالات پورے ملک کے طلبہ کے ہاتھوں میں پہنچتا ہے۔ ,,وفاق المدارس،، کے امتحانات میں نگران اعلیٰ ومعاون نگران اجنبی اور دیانت دار علماء ہوتے ہیں۔ جن سے کسی ناجائز مراعات کا تصور نہیں کیا جا سکتا۔ طلبہ وطالبات صرف اپنی ذاتی استعداد وقابلیت ہی سے پرچہ حل کرتے ہیں۔ امتحان کا مقررہ وقت ختم ہوتے ہی ہر مرکز کے ناظم امتحان تمام کاپیوں کے بنڈل کو سیل کر کے اسی وقت دفتر وفاق کو رجسٹری کر دیتے ہیں۔ حکومت اپنے تمام تر وسائل کے باوجود انتظامی دشواریوں کے باعث ہر ڈویژن میں الگ تعلیمی بورڈ قائم کرتی ہے جو کہ ایک وقت میں ایک کلاس کا امتحان لیتے ہیں۔ مگر بحمد اللہ ,,وفاق المدارس، ملکی سطح پر ایک ہی وقت میں تمام درجات کا امتحان لیتا ہے اور ایک ماہ کے اندر نتائج کا اعلان کرتا ہے۔

امتحانی مراکز سے جوابی کاپیاں دفتر وفاق کو موصول ہونے کے بعد طالب علم کے نام اور رول نمبر کی چٹ ، جوابی کاپی سے الگ کر کے فرضی نمبر لگا دیے جاتے ہیں۔ جس کے بعد کسی شخص کے لئے کاپی کی شناخت ممکن نہیں۔ جوابی کاپیوں کی مارکنگ دفتر وفاق المدارس میں امتحانی کمیٹی کی نگرانی میں ہوتی ہے۔ ممتحنین حضرات وفاق کی طرف سے مقرر کردہ تعداد اور معیار کے تحت جوابی کاپیوں پر صرف طالب علم / طالبہ کی محنت واستعداد کے مطابق نمبر لگاتے ہیں۔ ہر درجہ میں بیس سے پچیس ممتحنین پر ایک ممتحن اعلیٰ مقرر کیا جاتا ہے۔ جو ممتحنین کے چیک کئے ہوئے بعض پرچوں پر نظر ثانی کرتے ہیں۔ اور اگر ان کی مارکنگ کے معیار میں کمی وبیشی ہو تو بروقت تنبیہ کرتے ہیں۔ معیار کا جائزہ لینے کے لئے صدر وفاق اور ناظم اعلیٰ وفاق بھی مارکنگ کے دوران، مرکزی دفتر میں موجود رہتے ہیں اور وقتاً فوقتاً چیک شدہ پرچوں کا معائنہ فرماتے ہیں۔

,,وفاق المدارس،، کے اس محفوظ اور ہر طرح سے قابل اعتماد نظام امتحانات میں کسی طالب علم یا مدرسہ کے ساتھ رعایت کئے جانے کا کوئی امکان باقی نہیں رہتا۔ چنانچہ مشہور ومعروف جامعات کے ساتھ ساتھ گم نام اور

غیر معروف مدارس کے طلبہ وطالبات بھی امتیازی پوزیشن حاصل کرتے رہتے ہیں۔

وفاق المدارس کے سالانہ امتحانات 1439ھ/2018ء کے لئے مدارس و جامعات سے تین لاکھ ترپن ہزار چھ سو چار (353604) طلبہ/طالبات کے داخلے موصول ہوئے، کامیابی کا تناسب 84 فیصد رہا۔ جن کے لئے ایک ہزار آٹھ سو آٹھ (1808) مراکز امتحان قائم کئے گئے۔ امتحانی نظم کو ضلعی سطح پر مسئولین کے ذریعے مرکزی دفتر سے کنٹرول کیا جاتا ہے۔

وفاق المدارس کا نظام تعلیم:

وفاق کی کوشش یہ ہے کہ ایسا مبارک و مسعود نظم اور اتحاد ملک کے تمام مدارس و جامعات میں پیدا ہو جائے کہ ایک ہی نصاب تعلیم اور ایک ہی نظام تعلیم ہو۔ اسباق کے آغاز، تعطیلات، سہ ماہی و ششماہی اور سالانہ امتحانات کی تاریخ یکساں ہو اور اسی طرح تمام مدارس کے نتائج کا اعلان بھی ایک ہی وقت میں ہو۔ غرضیکہ ہر مدرسہ میں انتظامی اور تعلیمی قواعد وضوابط ایک ہوں اور تمام مدارس کے اساتذہ وطلبہ یکساں طور پر ان کے پابند ہوں۔ ہر مدرسہ میں طلبہ کے داخل و خارج کے فارم، رجسٹر حاضری مدرسین وطلبہ بھی ایک ہی ہوں۔ ایک قسم کے تصدیق نامے (سرٹیفکیٹ) کے ذریعے طلبہ ایک مدرسہ سے دوسرے مدرسہ میں منتقل ہوں۔ ہر مدرسے کے مدرسین وطلبہ کے حقوق بھی یکساں متعین ہوں اور وہ یکساں طور پر ادا کیے جاتے ہوں۔ کوئی کسی پر زیادتی اور تعدی بھی نہ کر سکے اور کوئی کسی کے ساتھ ناجائز مراعات بھی نہ کر سکے۔ سب ایک ہی مقصد اللہ کے دین کی حفاظت اور اعداء دین کے حملوں سے اس کو بچانے کے لئے جمع ہوں۔ پڑھنے والے صرف اسی غرض کے لئے پڑھیں، پڑھانے والے پڑھائیں، انتظام کرنے والے اسی مقصد وحید کے لئے جدوجہد کریں اور مالی امداد کرنے والے اسی واحد غرض وغایت کے لئے امداد کریں۔ اس نصاب تعلیم، امتحانات میں باضابطگی، قواعد وضوابط کی پابندی اور مرکزی طاقت وفاق کی کڑی نگرانی کے بعد کسی بھی مہتمم، مدرس یا ممتحن کے لئے یہ ممکن نہ ہوگا کہ وہ اپنے شخصی تعلقات یا مصالح کی بناء پر کسی بھی نااہل طالب علم کو مدرسہ میں داخل یا امتحانات میں کامیاب کرا سکے۔

یہ حقیقت تو اس قدر قطعی اور یقینی طور پر مسلم ہے اور بحث سے بالاتر کہ زندگی کے کسی بھی شعبے میں مطمئن اور باعزت زندگی بسر کرنے کے لئے بقاء باہمی کے اصول پر جماعتی اتحاد و تنظیم ازبس ضروری ہے اور یہ تنظیم جس قدر محکم اور ہمہ گیر ہوگی اسی قدر آفات ومصائب سے تحفظ اور ترقی و کامرانی کی زیادہ ضامن ہوگی۔ آج کے دور میں انفرادی طاقت کتنی ہی قوی کیوں نہ ہو بقاء و تحفظ کے بارے میں قطعاً ناقابل اعتماد ہی نہیں بلکہ ناکام ہے۔ آج طاقت، اجتماعی طاقت اور محکم تنظیم کا دوسرا نام ہے، یہی وجہ ہے کہ زندگی کا کوئی شعبہ ایسا نہیں جس میں کام کرنے والوں کی یونینیں اور سوسائیٹیاں نہ ہوں۔ اسی عالم گیر اصول کے تحت مدارس عربیہ کا بھی فرض ہے کہ ہر مدرسہ اگرچہ وہ

اپنے وسائل وذرائع اوراثر ورسوخ کے اعتبار سے کتنا ہی ,,مستغنی اور بے نیاز،، کیوں نہ ہواس کو بھی اپنی ,,انفرادیت،،ختم کرکے اورکسی محکم جماعتی تنظیم میں شامل ہوکر اپنے نہ سہی اپنے ہم مسلک مدرسوں کی بقاء وتحفظ اور مفاد کی خاطر اس تنظیم کو زیادہ سے زیادہ قوی اور محکم بنانے کی کوشش کرنی چاہیئے کہ اللہ تعالیٰ کا فرمان ہے ,, **تعاونو علی البر والتقویٰ**،،.

ملک کے تمام مدارس وجامعات اس یکجہتی،ہم آہنگی اورنظم وضبط کے بعد ,, **کجسد واحد**،،ایک ہوں۔اگرکوئی اندرونی یا بیرونی طاقت کسی بھی مدرسہ کو کسی بھی قسم کا نقصان پہنچانا چاہے تو تمام مدارس ملحقہ اوران کا مرکز ,,وفاق،، پوری قوت کے ساتھ اس کا دفاع کریں گے۔

ملحقہ مدارس وجامعات:

وفاق المدارس العربیہ پاکستان کے قیام 1959ء سے اگست 2018ء تک وفاق کے ساتھ ملحق مدارس کی تعداد 15842 ہے۔ملحقہ مدارس کی شاخوں کی تعداد 3649 ہے۔اس طرح وفاق المدارس کے تحت کام کرنے والے اداروں کی کل تعداد 19491 ہے۔وفاق المدارس سے ملحقہ مدارس کی صوبہ وار اور درجہ وار تعداد درج ذیل ہیں۔

نام صوبہ	مدارس تحفیظ	تجوید	متوسطہ	ثانویہ	عالیہ	عالمیہ	میزان	شاخہائے	کل تعداد
اسلام آباد	108	0	8	37	15	70	238	36	274
بلوچستان	327	12	314	602	187	232	1674	99	1774
پنجاب	2905	25	153	1108	314	1364	5869	1799	7668
خیبرپختونخواہ	1283	34	143	1496	641	1448	5046	840	5886
سندھ	1289	13	170	526	153	574	2725	764	3489
آزادکشمیر	78	0	11	38	14	74	215	85	300
گلگت بلتستان	26	0	0	17	12	20	75	26	101
میزان:	6100	84	799	3824	1336	3782	15842	36449	19491

ملحقہ مدارس کے درجاتِ تعلیم درج ذیل ہے۔

(الف) مدارس ابتدائیہ: ایسے مدارس جن میں ’’وفاق‘‘ کے نصاب کے مطابق درجہ ابتدائیہ (ناظرہ قرآن مجید و پرائمری) کی تعلیم دی جاتی ہو۔

(ب) مدارس تحفیظ القرآن لکریم: ایسے مدارس جن میں تحفیظ القرآن الکریم کی تعلیم ہو۔

(ج) مدارس تجوید القرآن الکریم: ایسے مدارس جن میں تجوید وقراءۃ کی تعلیم ہو۔

(د) مدارس متوسطہ: ایسے مدارس جن میں درجہ متوسطہ کی تعلیم ہو۔

(ہ) مدارس ثانویہ: ایسے مدارس جن میں درجہ عامہ/خاصہ تک تعلیم کا انتظام ہو۔

(و) مدارس عالیہ: ایسے مدارس جن میں درجہ عالیہ تک تعلیم کا انتظام ہو۔

(ز) جامعات: ایسے تعلیمی ادارے جن میں درجہ عالمیہ (دورہ حدیث) تک تعلیم ہو۔

ملحقہ مدارس میں زیرتعلیم طلبہ وطالبات:

سال 1439ھ مطابق 2018ء کے اعداد وشمار کے مطابق وفاق المدارس سے ملحقہ مدارس میں زیر تعلیم طلبہ کی تعداد 1606516 اور طالبات کی تعداد 891813 ہے مجموعی طور پر کل تعداد 2498239 ہے۔ صوبہ وار تفصیل درج ذیل ہے۔

صوبہ	اقامتی طلبہ	غیر اقامتی طلبہ	میزان	اقامتی طالبات	غیر اقامتی طالبات	میزان	کل تعداد
اسلام آباد	12989	9001	21990	2339	6445	8784	30774
بلوچستان	87606	142698	230304	3674	44499	48173	278477
پنجاب	171970	279742	451712	60675	236986	297661	749373
خیبر پختونخوا	148171	368690	516861	34223	282713	316936	833797
سندھ	100246	266896	367232	5460	201451	206911	574143
آزاد کشمیر	5284	7890	13174	2526	6186	8712	21886
گلگت بلتستان	2704	2539	5243	1044	3592	4636	9879
میزان	528070	1077546	1606516	109941	781872	89183	2498329

ملحقہ مدارس میں اساتذہ ومعلمات کی صوبہ وار تعداد:

صوبہ	معلمین درجہ قرآن	معلمین درجہ کتب	معلمات درجہ قرآن	معلمات درجہ کتب	غیر تدریسی عملہ	میزان
اسلام آباد	1116	174	404	24	518	2236
بلوچستان	3766	7200	545	207	1794	13512
پنجاب	13590	10861	7733	3597	7832	43613
خیبر پختونخوا	16966	13241	6628	2725	3847	43407
سندھ	14288	5657	8225	1114	6079	35363

آزاد کشمیر	668	153	430	13	369	1633
گلگت بلتستان	298	110	136	12	205	761
میزان	50692	37396	24101	7692	20644	140525

وفاق المدارس کے امتحانات میں شرکاء کی تعداد:

وفاق المدارس کے تحت سب سے پہلے عالمیہ کا امتحان 1960ء میں منعقد ہوا۔ اور تدریجاً مختلف درجات کے امتحانات وفاق المدارس کے تحت ہونے لگے۔ 1960ء سے 2018ء تک وفاق المدارس کے امتحانات میں شرکاء کی تعداد (3786116) سینتیس لاکھ چھیاسی ہزار ایک سو سولہ ہے۔ درجہ وار تفصیل درج ذیل ہے۔

درجہ	ابتدائے امتحان کی تاریخ	2018ء تک مجموعی تعداد
عالمیہ دوم بنین	1380ھ 1960ء	154848
عالمیہ اول بنین	1430ھ 2009ء	83960
عالیہ دوم بنین	1405ھ 1985ء	171916
عالیہ اول بنین	1437ھ 2016ء	36102
خاصہ بنین	1403ھ 1983ء	256282
عامہ بنین	1404ھ 1984ء	392113
متوسطہ	1409ھ 1989ء	274673
عالمیہ دوم بنات	1414ھ 1994ء	188923
عالمیہ اول بنات	1438ھ 2017ء	30275
عالیہ دوم بنات	1413ھ 1993ء	252645
عالیہ اول بنات	1437ھ 2016ء	68154
خاصہ دوم بنات	1412ھ 1992ء	347940
خاصہ اول بنات	1437ھ 2016ء	129182
عامہ بنات	1410ھ 1990ء	426931 (2015ء تک)
تحفیظ القرآن الکریم	1402ھ 1982ء	1198438
دراسات دینیہ	1425ھ 2004ء	103196

تجوید للحفاظ والحافظات	1434ھ 2013ء	16848
تجوید للعلماء والعالمات	1434ھ 2013ء	7294
میزان		4139720

وفاق المدارس العربیہ پاکستان کے تعلیمی مراحل:

نمبر شمار	درجات	اہلیت داخلہ	دورانیہ
01	تحفیظ القرآن الکریم	ناظرہ قرآن مجید (صحیح تلفظ)	تین سال
02	تجوید للحفاظ	شہادۃ تحفیظ القرآن الکریم	دو سال
03	تجوید للعلماء	شہادۃ العالمیہ	ایک سال
04	ابتدائیہ	ناظرہ قرآن مجید (صحیح تلفظ)	پانچ سال
05	متوسطہ	پرائمری پاس (مساوی استعداد)	تین سال
06	ثانویہ عامہ	متوسطہ/مڈل (سیکنڈری بورڈ) پاس	تین سال
07	ثانویہ خاصہ	شہادۃ الثانویہ العامہ	دو سال
08	عالیہ	شہادۃ الثانویہ خاصہ	دو سال
09	عالمیہ	شہادۃ العالیہ	دو سال
10	دراسات دینیہ	مڈل	دو سال
11	تخصصات	شہادۃ العالمیہ	دو سال

وفاق المدارس العربیہ پاکستان کا نصاب تعلیم

نصاب تعلیم درجہ ابتدائیہ (پرائمری) عصری مضامین صوبائی ٹیکسٹ بورڈ کے مطابق پڑھائے جائیں گے۔

نمبر شمار	جماعت	تفصیل مضامین
01	اوّل	نورانی قاعدہ/یسرنا القرآن، کلمہ طیبہ و کلمہ شہادت، ثناء، کتاب اردو جماعت اوّل، مفردات نویسی، سوتک گنتی، دو کا پہاڑہ، کتاب انگریزی جماعت اوّل
02	دوم	آخری پارہ (ناظرہ) قرآن کریم کی آخری دس سورتیں (حفظ) نماز، کتاب اردو جماعت دوم، مرکبات نویسی، کتاب ریاضی جماعت دوم، کتاب انگریزی جماعت دوم

03	سوم	پانچ پارے اوّل (ناظرہ) نماز حنفی علاوہ خطبات واشعار، کتاب اردو جماعت سوم، عبارت نویسی، سائنس سوم، کتاب ریاضی جماعت سوم، کتاب انگریزی جماعت سوم، کتاب معاشرتی علوم جماعت سوم
04	چہارم	از پارہ ۶ تا پارہ ۱۵ (ناظرہ) تعلیم الاسلام حصہ اوّل، کتاب اردو جماعت چہارم، املاء زبانی، کتاب ریاضی جماعت چہارم، کتاب انگریزی جماعت چہارم، کتاب معاشرتی علوم جماعت چہارم، سائنس چہارم
05	پنجم	از پارہ ۱۶ تا آخر (ناظرہ) تعلیم الاسلام حصہ دوم، نماز مسنون کی چالیس احادیث (اربعین مؤلفہ مولانا محمد الیاس فیصل) کتاب اردو جماعت پنجم، لکھائی از کتاب اردو بطور املاء، کتاب ریاضی جماعت پنجم، کتاب انگریزی جماعت پنجم، کتاب سائنس جماعت پنجم

نصاب تعلیم درجہ متوسطہ (مڈل)

نمبر شمار	سال اوّل	سال دوم	سال سوم
01	''حدر'' ابتدائی دس پارے (ناظرہ) از سورۃ الضحیٰ تا سورۃ الناس (حفظ)	''حدر'' از پارہ گیارہ تا بیس (ناظرہ) از سورۃ انشقاق تا واللیل (حفظ)	''حدر'' از پارہ اکیس تا آخر (ناظرہ) خلاصۃ التجوید مؤلفہ اظہار احمد تھانوی از سورۃ النبا تا سورۃ المطففین (حفظ)
02	تعلیم الاسلام حصہ سوم، چہارم معاشرتی علوم جماعت ششم	سیرت خاتم الانبیا (مفتی محمد شفیع) معاشرتی علوم جماعت ہفتم	بہشتی گوہر (مولانا اشرف علی تھانوی) سیرت الرسول (مرتبہ وفاق)
03	اردو جماعت ششم املاء از کتاب اردو	اردو جماعت ہفتم املاء از کتاب اردو	اردو جماعت ہشتم (مرتبہ وفاق المدارس) معاشرتی علوم (تاریخ+جغرافیہ) جماعت ہشتم
04	ریاضی جماعت ششم	ریاضی جماعت ہفتم	ریاضی جماعت ہشتم
05	سائنس جماعت ششم	سائنس جماعت ہفتم	گلستان باب ۱ تا ۴
06	تسہیل المبتدی، فارسی کا آسان قاعدہ، کریما	نام حق، پند نامہ، گلستان باب نمبر ۸	انگریزی جماعت ہشتم
07	انگریزی جماعت ششم	انگریزی جماعت ہفتم	سائنس جماعت ہشتم

نوٹ: مڈل کے عصری مضامین صوبائی ٹیکسٹ بورڈ کے مطابق پڑھائے جائیں گے۔ (باقی آئندہ)